Prof.(Dr). S. K. Jabeen

Head of Dept ,Urdu

Rohtas Mahila College,   Sasaram

Topic: Masnavi Sehr ul byaan

[B. A.,   Part-I]

Scanned with CamScanner

R.M.C.
H.o.D. Prof. S.K. Jabeen
Dept. Urdu
B.A.I Paper

مثنوی سحر البیان

مثنوی سحر البیان کے نسوانی کرداروں میں بدر منیر کو مرکزیت حاصل ہے بے نظیر
کے مقابل کی کردار اور قصے کی ہیروئن بدر منیر ہے۔ جس کی پیکر تراشی سراپا
نگاری میر حسن نے زور قلم دکھایا ہے۔ جس کی وضاحت کے لئے چند اشعار
ملاحظہ فرمائیں جو ہیروئن کی صورت کے ہیں۔

وہ مکھڑا کہ جس دیکھ مہ داغ کھائے۔ وہ نقشہ کہ جس کے فرماں میں
غرض دلبری جس سے آپ ہو جائے گرم
سر پہ شب اور غمزہ پہ آرائی میں — موافق پہ آب جو حلقے کے گرم
شبنم سا نکلے شرم۔ جہاں شاخ گل نخل گلستان حسن
وہ ابرو کہ محراب ایوان حسن

اس کے ملبوسات اور زیورات کی صورت
نسوانی اداؤں کا بیان ہے۔ وہ جوبن کا عالم وہ جوبن کا نکھرا
سراپا پہلو ہے۔ عجب طرح کا حسن تھا جاں افزا۔ کہ جس میں دو ہی رو دوا
فقط ایک پشواز آب رواں
سر اس کی پوشاک کا کیا بیاں
زمیں موتیوں کی تھی سنجاف گل۔ کہ جیسے ہو وہ پٹھی تھی موتی میں مل
کہ جیسے دیکھ شبنم کو آوے حجاب
ادھر آنکھ اور دھن جو ہوا پیرایا حباب۔ ستارہ سا چمکتا ہے پاؤں کا
شہر بیاں میں تمام آب الماس کا۔

غرض یہ کہا کہ مستقل عہد کے لکھنوی معاشرے کے طبقہ اعلیٰ کو جو شکوہ
حاصل تھا ملبوسات و زیورات کی پوری تفصیل ان اشعار میں موجود ہے
کے ذہن میں ملبوسات و زیورات کی پوری تفصیل۔ بدر منیر کو میر حسن نے اس انداز سے ایک نمائندہ کردار بنا کر پیش کیا ہے
کہ ایک طرف تو وہ اپنے اعلیٰ ماحول کی ہیرو اور وہ نمائندہ ہے دوسری طرف سے
یہ مستند میں اندر اتنا محبوبہ ہے بطور عاشقانہ پیش ہے۔

Scanned with CamScanner

بے نظیر کو جو اس ماحول کا پروردہ اور شہزادہ ہے، جبکہ دوسری طرف
حسن کے اور اتنا چھچھورا پن اور عامیانہ پن ہے۔ کہ بے نظیر کو جو حسن
کے لیے اجنبی مرد ہے۔ دیکھتی ہی نہ صرف یہ ہے کہ اپنے آپ سے بے خبر
ہو جاتی ہے۔ بلکہ بے اختیار اس پہ مٹ بھی جاتی ہے۔

شاہی رسم جگہ جب سے بدر منیر اور اس نے جو دیکھا تھا بے نظیر
نظر سے نظر جی سے جی دل سے دل
ملے دیکھتے ہی سب آپس میں مل۔
غرض بے نظیر اور بدر منیر شکرے دونوں آپس میں ہو کر اسیر
رہتی ہو تو حسن کا سرور بڑھ جاتا ہے۔ مگر کیونکہ اپنے حسن کی وجہ سے اسے

بدر منیر کا کردار مثنوی میں چند اوصاف، وضع کامل کا مجسمہ بن گیا
گیا۔ میر حسن نے جس کی بیکل شرافت نقش کی ہے۔ مگر وہ اپنے مرقع
کی نفسیات پر قابو نہیں پا سکے جس کی وجہ سے بدر منیر کی داخلی
کیفیات منظر عام پر نہیں آ سکی ہیں۔